

خصوصی پروجیکٹ فیسیلیٹیٹر کی حتمی رپورٹ

پبلیک

پروجیکٹ نمبر: 47281-001
قرض نمبر: 3134
گرانٹ نمبر: 0451
ستمبر 2023

پاکستان: نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ڈویلپمنٹ ان بلوچستان پروجیکٹ

(شکایت موصول ہوئی: 6 اپریل 2018)

یہ دستاویز ADB کی معلومات تک رسائی کی پالیسی کے مطابق عوام کے سامنے ظاہر کی جا رہی ہے۔

اس رپورٹ کے اصل انگریزی ورژن کا اردو میں ترجمہ آفس آف دی اسپیشل پروجیکٹ فیسلیٹیٹر نے کیا ہے۔ کسی فرق کی صورت میں، انگریزی ورژن مقدم ہوگا۔

کسی بھی ملک کے پروگرام یا حکمت عملی کی تیاری میں، کسی بھی منصوبے کی مالی اعانت کرتے ہوئے، یا اس دستاویز میں کسی مخصوص علاقے یا جغرافیائی علاقے کا کوئی حوالہ دے کر، ایشیائی ترقیاتی بینک کسی علاقے کی قانونی یا دیگر حیثیت کے بارے میں کوئی رائے قائم کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

مخففات

| | |
|----------------------------------|-----------------|
| ایشیائی ترقیاتی بینک | ADB |
| احتساب کا طریقہ کار | AM |
| وسطی اور مغربی ایشیا کا محکمہ | CWRD |
| فٹ | ft |
| مربع فٹ | ft ² |
| کلومیٹر | km |
| میٹر | m |
| نیشنل ہائی وے اتھارٹی | NHA |
| خصوصی پروجیکٹ فیسیلیٹیٹر کا دفتر | OSPF |
| پاکستان ریڈیڈنٹ مشن | PRM |
| خصوصی پروجیکٹ سہولت کار | SPF |

نوٹ

اس رپورٹ میں، "\$" سے مراد امریکی ڈالر اور "PRs" سے مراد پاکستانی روپیہ ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر

i

پروجیکٹ فیکٹ شیٹ

1

I. پس منظر

1

A. پروجیکٹ

1

B. شکایت

2

C. اہلیت کا تعین

2

II. جائزہ ، تشخیص اور مسئلے کا حل

2

A. متعلقہ افراد/اسٹیک ہولڈرز کی شناخت

2

B. جائزہ اور تشخیص

3

C. مسئلے کا حل

4

III. نتیجہ

4

IV. سیکھے گئے اسباق

پروجیکٹ فیکٹ شیٹ

منصوبہ: بلوچستان میں نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ڈویلپمنٹ پروجیکٹ

منظور شدہ: 27 جون 2014

منصوبے کی تاریخ تکمیل: یکم جنوری 2021

تفصیل: اس منصوبے کا مقصد بلوچستان میں ژوب - مغل کوٹ (N-50) کی موجودہ 81 کلومیٹر سڑک اور قلعہ سیف اللہ-واگم روڈ (N-70) کی موجودہ دورویہ 120 کلومیٹر سڑک کی بحالی تھا۔

منصوبے میں کی گئی تعمیرات کی تفصیل: ژوب - مغل کوٹ (N-50) اور قلعہ سیف اللہ - واگم روڈ (N-70) کی دو رویہ سڑکوں کی بحالی کی گئی اور کمیونٹی فیسبلٹییشن سنٹرز کو سڑکوں کی بحالی کے ذریعے نقل و حرکت کی سہولتوں سے منسلک کیا گیا ہے۔

نتیجہ: بلوچستان سے ملک کے سیاسی اور صنعتی مراکز تک ٹرانسپورٹ کی لاگت میں کمی۔

ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں کا خلاصہ:

ماحولیات: سڑکوں کی بحالی کے دو ذیلی منصوبوں سے منسلک سول کام صرف ری سرفیسنگ (اوپری سطح کی بحالی) اور سڑک کو چوڑا کرنے تک محدود تھے اور انہیں موجودہ حق مرور (رائٹ آف وے) کے اندر انجام دیا جانا تھا۔ دونوں منصوبوں کے ماحولیاتی اثرات تعمیراتی مرحلے تک محدود تھے۔ تمام اثرات عارضی نوعیت کے تھے۔ دونوں منصوبوں کی ابتدائی ماحولیاتی جانچ کی رپورٹیں تیار کی گئیں اور انہیں ایشیائی ترقیاتی بینک کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا گیا۔

غیر رضاکارانہ دوبارہ آبادکاری: غیر رضاکارانہ آباد کاری کے اثرات کو کم کرنے کے لیے منصوبے کو اس طرح ڈیزائن یا تیار کیا گیا کہ زمین کے حصول کی ضرورت پیش نہ آئے۔ اسی طرح سڑکوں کی موجودہ سیدھ کو اپنایا گیا اور انتہائی قابل عمل تکنیکی ڈیزائن کا استعمال کیا گیا۔ دوبارہ آباد کاری کے منصوبے قومی و قانونی تقاضوں اور ADB کی سیف گارڈ پالیسی اسٹیٹمنٹ (2009) کے مطابق تیار کیے گئے تھے۔ لینڈ ایکوزیشن اینڈ سیٹلمنٹ پلان (دسمبر 2016) کے مطابق منصوبے کے تمام کام حق مرور (رائٹ آف وے) کی مقررہ حدود کے اندر ڈیزائن کیے گئے۔ اس لیے پروجیکٹ کو زمین کے حصول کی ضرورت نہیں تھی۔ تاہم حق مرور (رائٹ آف وے) میں رہتے ہوئے کچھ نجی ملکیت کے اثاثوں بشمول تعمیرات اور درختوں کو ہٹایا جانا تھا۔

سودیشی (انڈجنس) گروہ: منصوبے کی سڑکیں صوبہ بلوچستان کے آباد علاقوں میں واقع ہیں، جس میں ADB کے سیف گارڈ پالیسی اسٹیٹمنٹ (2009) کے تحت کوئی سودیشی گروہ نہیں ہیں۔ اس لیے اس منصوبے سے مقامی لوگوں کی کوئی آبادی متاثر نہیں ہوئی تھی۔

حفاظتی زمرہ جات:

ماحولیات: B

غیر رضاکارانہ دوبارہ آباد کاری: B

مقامی لوگ: C

فنانسنگ کے ذرائع

| | | |
|--|---------------------------------|---------------|
| قرضہ 3134-PAK : نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ڈویلپمنٹ ان بلوچستان پراجیکٹ | آرڈنری کیپٹل ریسورسز | \$122.60 ملین |
| گرانٹ 0451-PAK : نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ڈویلپمنٹ بلوچستان پراجیکٹ (اے ڈی بی کے آرڈنری کیپٹل ریسورسز قرضہ کا جزوی متبادل) | ڈیپارٹمنٹ آف انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ | \$72.40 ملین |

ا. پس منظر

A. پروجیکٹ

1. نیشنل ہائی وے نیٹ ورک ڈویلپمنٹ بلوچستان پروجیکٹ (پروجیکٹ) حکومت پاکستان نے بلوچستان سے پاکستان کے سیاسی اور صنعتی مراکز تک نقل و حمل کے اخراجات کو کم کرنے کے مقصد سے شروع کیا تھا۔ اس منصوبے کی منظوری 27 جون 2014 کو دی گئی تھی۔ اس منصوبے میں ژوب - مغل کوٹ (N-50) کے تقریباً 81 کلومیٹر اور قلعہ سیف اللہ - واگھم روڈ (N-70) کے تقریباً 120 کلومیٹر کی بحالی اور تعمیرات شامل ہیں۔ پروجیکٹ کی سڑکوں کے ساتھ کم از کم پانچ مقامی آبادی کے سہولت مراکز کی تعمیر بھی پروجیکٹ کا حصہ ہے۔

B. شکایت

2. 6 اپریل 2018 کو اسپیشل پروجیکٹ فیسلیٹیٹر (SPF) کو دو متاثرہ لوگوں کی جانب سے شکایت موصول ہوئی جو 12 دیگر زمینداروں اور زمین کے مالکان کے وارثوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ان کا تعلق ایک ایسے علاقے سے ہے جہاں ان کی زمین مبینہ طور پر پروجیکٹ سے متاثر ہوئی ہے۔ شکایت کنندگان اور 12 دیگر افراد جن کی وہ نمائندگی کرتے ہیں ان کا تعلق موضع چلی، تحصیل بوری، ضلع لورالائی سے ہے۔ یہ علاقہ N-70 کے گرد اس جگہ واقع ہے جہاں پروجیکٹ کے مطابق سڑک کو چوڑا کیا جانا تھا۔ اس جگہ N-70 سیکشن کی موجودہ 3.65 میٹر چوڑائی کو دو لین کے 7.3 میٹر چوڑے کیریج وے میں بدلنا تھا جس کے دونوں طرف طرف 2.5 میٹر کے کنارے تھے۔ شکایت کنندگان نے الزام لگایا کہ موجودہ سڑک کو چوڑا کرنے سے ان کی آبائی کمرشل اراضی متاثر ہوگی اور انہوں نے حرجہ/معاوضہ دلانے کی درخواست کی۔

3. شکایت کنندگان نے ADB کے احتسابی میکانزم (AM) کے پاس اپنی شکایت درج کرانے سے پہلے مقامی حکومتی یونٹ، ڈپٹی کمشنر اور کلکٹر لورالائی اور ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) پاکستان ریزلٹنٹ مشن (PRM) سے رابطہ کیا تھا:

a. جنوری 2017 میں شکایت کنندگان نے معاوضے کی ادائیگی کے لیے ڈپٹی کمشنر اور کلکٹر لورالائی کے پاس اپنی ابتدائی شکایت درج کرائی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں زمین کے ان قطعات کا معاوضہ دیا جائے جو ان کے نام ہیں اور سڑک کی چوڑائی سے متاثر ہوں گے۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر سے درخواست کی کہ وہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت زمین کے حصول کی کارروائی شروع کریں اور متعلقہ معاوضہ ادا کریں۔

b. ADB PRM ٹیم کے مطابق زمین کے حصول اور آباد کاری کے منصوبے پر عمل درآمد کے دوران متاثرہ لوگوں کو ADB کے سیف گارڈ پالیسی سٹیٹمنٹ (2009) کے مطابق معاوضہ ادا کیا گیا۔ خاص طور پر ADB PRM ٹیم نے وضاحت کی کہ 19 جون 2017 اور 20 جولائی 2017 کو شکایت کنندہ کے خاندان (والد اور چچا) کو 654,904.00 روپے درختوں کے معاوضے کے طور پر ادا کئے گئے۔

c. فروری 2018 میں انہوں نے زمین کے معاوضے کی ادائیگی سے متعلق اپنی شکایت ADB PRM کو پیش کی۔ نیشنل ہائی وے اتھارٹی (این ایچ اے) نے دعویٰ کیا کہ شکایت کنندہ زمین کے معاوضے کا حقدار نہیں ہے اور وہ اس معاملے پر الگ سے مقدمہ چلا سکتا ہے۔

d. اپریل 2018 میں یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ وہ حکومت اور ADB کے آپریشنز ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ان کی شکایات سے نمٹنے کے طریقے سے مطمئن نہیں ہیں، شکایت کنندگان نے ADB اکائونٹیبلٹی مکینزم کے شکایت وصول کرنے والے افسر کو ایک شکایت جمع کرائی۔

4. شکایت کنندگان نے کہا کہ بورڈ آف ریونیو بلوچستان کا ریونیو ریکارڈ یہ ظاہر کرتا ہے کہ N-70 سیکشن کی تعمیر کی وجہ سے ان کی ملکیتی زمین پر منفی اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ شکایت کنندگان کے مطابق ریونیو ریکارڈ ان کی زمین کی نشاندہی کرتا ہے اور یہ بتاتا ہے:

"نوٹ: اس دستاویز میں مذکور علاقے این ایچ اے روڈ سے ایک طرف مرکز سے 55 فٹ کی حد تک اور دوسری طرف سے 55 فٹ، یعنی کل 110 فٹ کی حد تک بری طرح متاثر ہو رہے ہیں جو کہ سڑک کی چوڑائی ہے۔ [تحصیلدار/اسسٹنٹ کلکٹر، لورالائی کے تصدیقی مہر اور دستخط کے ساتھ]

5. NHA اس کے برعکس نے دعویٰ کیا کہ اس کے پاس شہری علاقوں میں سڑک کے مرکز سے 55 فٹ اور دیہی علاقوں میں سڑک کے مرکز سے 110 فٹ کی حد تک ایک قانونی رائٹ آف وے ہے۔ این ایچ اے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت بلوچستان کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کیا گیا تھا۔ این ایچ اے کا دعویٰ ہے کہ سڑک کا یہ حصہ ان حدود میں ہے اور اس لیے اس شکایت میں زمین کے حصول اور معاوضے کی ادائیگی کا عمل لاگو نہیں ہوتا۔

C. اہلیت کا تعین

6. شکایت کی اہلیت کا تعین کرنے کے لیے سپیشل پروجیکٹ فیسلیٹیٹر (OSPF) کے دفتر نے موصول ہونے والی دستاویزات کا جائزہ لیا اور شکایت کنندگان اور متعلقہ ADB پروجیکٹ کے عملے کے ساتھ انٹرویوز کئے۔

7. ایشین ڈویلپمنٹ بنک 2012 کی اکائونٹیبلٹی مکیزم پالیسی میں درج اہلیت کے معیار اور شکایت کنندگان اور آپریشنز ڈیپارٹمنٹ سے دستاویزات اور معلومات کی بنیاد پر شکایت کی جانچ کرنے کے بعد SPF نے اسے 7 مئی 2018 کو مسئلہ حل کرنے کے عمل کے لیے اہل قرار دیا۔

II. ریویو، اسسمنٹ اور مسئلے کا حل

A. اسٹیک ہولڈرز کی شناخت.

8. متعلقہ افراد (اسٹیک ہولڈرز) میں مندرجہ ذیل افراد اور ادارے شامل تھے (i) شکایت کنندگان جو ADB کے اکائونٹیبلٹی مکیزم کے پاس دائر شکایتی خط کے دستخط کنندگان تھے، اور مبینہ طور پر پروجیکٹ سے متاثر ہوئے اور (ii) پراجیکٹ سے متعلق فیصلے کرنے میں شامل سرکاری ایجنسیاں بشمول عملدرآمد کرنے والی ایجنسی NHA اور پراجیکٹ مینجمنٹ آفس۔ شکایت کنندگان کی طرف سے رازداری کی درخواست نہیں کی گئی تھی۔

9. دیگر اسٹیک ہولڈرز میں پراجیکٹ میں شامل ADB کا عملہ شامل تھا جن کا تعلق سینٹرل اینڈ ویسٹ ایشیا ڈیپارٹمنٹ (CWRD) اور PRM سے تھا۔

B. جائزہ اور تشخیص

10. شکایت کنندگان کی جانب سے پیش کردہ ریونیو ریکارڈ کا مقصد ان کے خاندان کی صحیح زمینی ملکیت کو ظاہر کرنا تھا۔ یہ زمینیں مبینہ طور پر سڑک کو چوڑا کرنے کے منصوبے سے براہ راست متاثر ہو رہی تھیں۔ دوسری جانب این ایچ اے نے دعویٰ کیا کہ شکایت کنندگان کی جانب سے جس متنازعہ اراضی کا دعویٰ کیا جا رہا ہے وہ دراصل این ایچ اے ایکٹ 1991 کی دفعات کے تحت این ایچ اے کی ہے۔

11. OSPF میں جاری شدہ عمل کے ساتھ ساتھ NHA نے 17 مئی 2018 کو بلوچستان ہائی کورٹ میں ایک درخواست دائر کی تاکہ شکایت کنندگان کو زیر بحث زمین پر پروجیکٹ کے تعمیراتی کاموں کو روکنے کے لیے اقدامات سے روکا جائے۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے این ایچ اے کو تعمیراتی کام جاری رکھنے کی اجازت دے دی۔ OSPF نے جون 2018 میں پاکستان میں ایک جائزہ اور تشخیص کا مشن بھیجا۔ مشن نے مندرجہ ذیل اقدامات کئے: (i) شکایت کی تاریخ کی تحقیق کی (ii) اہم اسٹیک ہولڈرز کی تصدیق کی (iii) شکایت کے اہم مسائل کی نشاندہی کی (iv) مشترکہ مسئلے کے حل کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی رضامندی اور حل کے لیے ممکنہ آپشنز کا جائزہ لیا اور (v) ایک طریقہ کار کی سفارش کی۔ ریویو اور اسسمنٹ کے عمل میں CWRD، PRM، متعلقہ مقامی حکومتی اکائیوں، اور شکایت کنندگان کے ساتھ بات چیت کی گئی۔

12. 15 نومبر 2018 کے اپنے حکم میں بلوچستان ہائی کورٹ نے قرار دیا کہ ریونیو ریکارڈ اور ریونیو حکام کی پیش کردہ رپورٹ کی بنیاد پر N-70 سیکشن کے ریکارڈ میں شامل اراضی کا ایک حصہ ان افراد کی ملکیت ہے جن کے نام ریونیو ریکارڈ میں درج ہیں۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے مزید کہا کہ "ریونیو اتھارٹیز کی جانب سے نادانستگی کی وجہ سے اور مناسب چھان بین کے بغیر نجی زمین مالکان کی جائیداد کو سڑک N-70 کا حصہ ظاہر کر کے NHA کو دے دی گئی۔" عدالت نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ این ایچ اے کو کلکٹر لورالائی کو ہدایت کرنی چاہئے کہ وہ نجی زمینداروں کی N-70 میں شامل زمین کا جائزہ لیں اور "تمام متعلقہ زمینداروں کو اس کے بعد لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے مطابق معاوضہ دیا جائے۔"

C. مسئلہ کا حل

13. 6 دسمبر 2018 کو OSPF نے NHA کو لکھا کہ اسے 15 نومبر 2018 کے بلوچستان ہائی کورٹ کے فیصلے کی ایک کاپی موصول ہوئی ہے جو کہ دیگر مسائل کے علاوہ NHA کو ہدایت کرتا ہے کہ "کلکٹر لورالائی سے کہا جائے کہ سڑک (N-70) میں شامل کی گئی زمینداروں کی زمین کا تعین کیا جائے اور اس کے بعد تمام متعلقہ مالکان کو لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے مطابق معاوضہ دیا جائے۔" ایس پی ایف نے وضاحت کی کہ شکایت کنندگان نے او ایس پی ایف سے رابطہ کر کے مسئلے کو جلد از جلد حل کرنے کے لئے سہولت کاری کرنے کی درخواست کی ہے۔ SPF نے وضاحت کی کہ یہ ایشین ڈویلپمنٹ بنک کی 2012 کی اکائونٹیبلٹی مکیزم پالیسی کے تحت مسئلہ حل کرنے کے عمل کی بنیاد پر ایک درست درخواست

تھی۔ اس طرح SPF نے NHA سے درخواست کی کہ وہ بلوچستان ہائی کورٹ کے 15 نومبر 2018 کے حکم کے جواب میں اپنے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرے۔

14. 28 دسمبر 2018 کو NHA نے PRM کے کنٹری ڈائریکٹر کو خط لکھ کر آگاہ کیا کہ NHA بلوچستان ہائی کورٹ کے 15 نومبر 2018 کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں اپیل دائر کرے گی۔ NHA نے بتایا کہ وہ اپیل کے باوجود بلوچستان ہائی کورٹ کے پاس مطلوبہ رقم کے مطابق بینک گارنٹی جمع کرانے کی تاکہ اگر سپریم کورٹ بلوچستان ہائی کورٹ کے 15 نومبر 2018 کے حکم کو برقرار رکھے تو زمین کے مالکان کو ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

15. 16 جنوری 2019 کو NHA نے دوبارہ PRM کے کنٹری ڈائریکٹر کو خط لکھا اور اپیل کی ایک کاپی منسلک کی۔ این ایچ اے نے کہا کہ وہ سپریم کورٹ آف پاکستان کے حتمی فیصلے کے مطابق تمام متاثرہ افراد کو واجب الادا ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے قانونی طریقہ کار کو مکمل کرنے کی پوری کوشش کرے گی۔

16. 13 مارچ 2019 کو NHA نے بلوچستان ہائی کورٹ میں میں بینک گارنٹی جمع کرانے کی اجازت دینے کی درخواست دائر کی۔ NHA نے زیر بحث زمین کا تخمینہ 1.45 روپے فی مربع فٹ (ft²) کے حساب سے کیا تھا۔ دوسری طرف شکایت کنندگان نے 168 روپے فی مربع فٹ (ft²) کا تخمینہ فراہم کیا۔ اس کے بعد بلوچستان ہائی کورٹ نے این ایچ اے کو ہدایت کی کہ نجی پارٹیوں کی ملکیت کی تمام جائیداد کی عارضی شرح (Tentative Rate) کے طور پر 10 ملین روپے کی بینک گارنٹی پیش کی جائے۔ شکایت کنندہ کے نمائندے نے جو اس وقت عدالت میں موجود تھا اس عارضی شرح پر اعتراض نہیں کیا۔

17. 5 اپریل 2019 کو NHA نے بلوچستان ہائی کورٹ میں 10 ملین روپے کی بینک گارنٹی مورخہ 19 مارچ 2019 نمبر 2019/01 جمع کرائی جو نیشنل بینک آف پاکستان، سیکٹر F-10 اسلام آباد برانچ کی طرف سے جاری کی گئی تھی۔ زر ضمانت منظور کر لی گئی اور اسے عدالتی ریکارڈ کا حصہ بنایا گیا۔

18. شکایت کنندگان کے معاوضے کے حق سے متعلق معاملہ/مقدمہ سپریم کورٹ آف پاکستان میں ابھی تک زیر التوا ہے جس پر یہ سوال شامل ہیں کہ کیا زمین کے حصول کا عمل لاگو ہوگا یا NHA کو اس زمین کو استعمال کرنے کا قانونی حق حاصل ہے۔

III. نتیجہ

19. اگر سپریم کورٹ آف پاکستان NHA کی اپیل کو مسترد کرتی ہے اور بلوچستان ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو برقرار رکھتی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ شکایت کنندگان کو NHA ایکٹ کی دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے اراضی کے حصول کے قانون (Land Acquisition Act 1894) کے مطابق معاوضہ دیا جانا چاہیے تو اس صورت میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے حکم کے روسے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے مطابق بینک گارنٹی کی رقم کو معاوضے کے تصفیہ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

20. یہ بات ملحوظ رکھتے ہوئے کہ NHA نے ADB کی انتظامیہ کو تحریری تصدیق کی ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ادائیگی کو یقینی بنایا جائے گا SPF اس شکایت کو بند کر رہا ہے۔ SPF نے قرض دہندہ، اے ڈی بی پروجیکٹ ٹیم، اور شکایت کنندگان کو اس فیصلے سے آگاہ کر دیا ہے۔

A. سیکھے گئے اسباق

21. ڈیو ڈلیجنس کی ضرورت، پروجیکٹ کی تیاری کے طور پر ایگزیکوٹنگ ایجنسی کو ADB ٹیم کی رہنمائی کے ساتھ مندرجہ ذیل اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے: (i) ڈیو ڈلیجنس کے طور پر وفاقی اور صوبائی حکومت کے محکموں کے درمیان زمین اور ریونیو ریکارڈ کے کسی بھی تضاد کا جائزہ لے (ii) متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بامعنی مشاورت کریں جس میں زمین کی ملکیت اور دعووں کے بارے میں سڑکوں کے اطراف رہنے والی کمیونٹیز سے مشاورت شامل ہے۔ (iii) زمینوں کے انتقال کے دستیاب ریکارڈز جمع کریں اور ان کا جائزہ لیں۔ ایسی ضروری دستاویزات کو جمع کریں اور ان کا جائزہ لیں جو اس منصوبے کے لیے درکار تمام زمینوں کی غیر متنازعہ سرکاری ملکیت کی تصدیق کرتے ہیں۔ ایسے ریکارڈز کو قوانین اور قانونی ضابطے کی دفعات کے مطابق اپ ڈیٹ کریں جس پر عملدار آمد کرنے والی ایجنسی اپنے حقوق پر زور دینے کے لئے انحصار کر سکتی ہے۔ (iv) جہاں ضروری ہو غیر متنازعہ سرکاری ملکیت کا پتہ لگانے کے لیے بروقت قانونی رائے حاصل کریں یا زیر بحث زمینوں سے متعلق کسی بھی مسئلے کی وضاحت کے لیے اسی طرح کے دیگر اقدامات کریں اور (v) کسی بھی ایسی کارروائی کی نشاندہی کریں اور اس کا آغاز کریں جو ایسے متاثرہ افراد پر پڑنے والے اثرات کو دور کرنے کے لیے درکار جن کے پاس پروجیکٹ کے لیے درکار زمین پر رائٹ آف وے کا دعویٰ ہو۔ ڈیو ڈلیجنس کے مرحلے پر زمین کی ملکیت کے مسائل کی نشاندہی سے زمین کی

ملکیت سے متعلق شکایات کا بروقت ازالہ ممکن ہو جاتا۔ اس سے منصوبے کی تیاری کو یقینی بنایا جاسکتا تھا اور منصوبے پر عمل درآمد میں تاخیر سے بچا جاسکتا تھا یہ بلوچستان جیسے صوبوں میں تیار کیے جانے والے منصوبوں کے لیے ایک بڑی تشویش ہے جنہوں نے اپنے ریونیو ریکارڈ کو اپ ڈیٹ نہیں کیا ہے۔

22۔ زمین سے متعلق شکایات کا انتظام کرنے کے لیے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کی صلاحیتوں کو بڑھانا۔ NHA کو ٹیم میں نئے عملے کو شامل کرتے ہوئے ADB کے لینڈ ایکوزیشن اور ری سیٹلمنٹ پلان کی تیاری اور عمل درآمد کا تجربہ رکھنے والے عملے کی مہارت کو مستقبل کے منصوبوں میں استعمال کرنا چاہیے۔ زمین کی ملکیت کے مسائل کی نشاندہی میں تاخیر اور ADB کو شکایات کا بڑھ جانا شکایات سے نمٹنے میں عمل درآمد کرنے والے اداروں کے عملے کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

23۔ ADB مینجمنٹ کی شمولیت شکایات کے حل میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ OSPF کے مسئلے کو حل کرنے کے پورے عمل کے دوران CWRD انتظامیہ نے NHA کے ساتھ کمیونیکیشن میں ایک اہم کردار ادا کیا جو تعمیل کی ضروریات اور شکایت سے منسلک ساکھ کو درپیش خطرات کے بارے میں تھی۔ اس طرح اٹھانے گئے مسائل کو حل کرنے کے لیے ضروری اقدامات پر NHA کے معاہدے اور عزم کو یقینی بنایا گیا۔